93577 ـ مختلف اذانوں میں سے کس اذان پر افطاری کی جائے

سوال

اگر ایك ہی محلہ میں دو مسجدوں میں مغرب كی اذان كے وقت میں فرق ہو تو كس اذان پر افطاری كی جائے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

افطاری كا انحصار اور دارومدار تو صرف غروب شمس پر ہے، جیسا كہ نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم كا فرمان ہے:

" جب اس طرف سے رات آ جائے، اور اس جانب سے دن چلا جائے، اور سورج غروب ہو جائے تو روزہ دار كا روزہ افطار ہو گیا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1954) صحیح بخاری حدیث نمبر (1100).

غروب شمس سے مراد یہ ہے كہ سورج كی ٹكیا افق میں جا كر چھپ جائے، اور افق میں گہری رنگ كی سرخی كا موجود ہونا معتبر نہیں، جب پوری ٹكیا غائب ہو جائے تو افطاری كا وقت ہو جاتا ہے.

اور آج كل اكثر مؤذن تو كلینڈروں پر اعتماد كر كے اذان كہتے ہیں، جس میں كوئی حرج نہیں، لیكن ان میں سے كچھ ایسے ہیں جو اپنی گھڑیاں صحیح طرح نہیں ملاتے.

اور جب مؤذن اذان دینے میں اختلاف كریں اور ایك مؤذن دوسرے كی اذان كے بعد كہے تو پھر آپ یا تو اس مؤذن كی اذان پر اعتماد كریں جو وقت كا پورا خیال ركھتا ہے، كہ وقت ہوتے ہی اذان كہے، نہ تو وقت سے پہلے اور نہ ہی وقت كے بعد، تو آپ اس كی اذان پر اعتماد كریں كسی اور كی اذان پر نہیں.

یا پھر آپ خود كلینڈر پر كو دیكھ كر افطاری كر لیں، لیكن اپنی گھڑی كو اچھی طرح ملا كر ركھیں، اور وقت ہونے پر افطاری كر لیں چاہے مؤذن اذان نہ بھی دے.

واللہ اعلم .